

## اسلامی کیلنڈر کا آغاز پہلی اسلامی ریاست کے قیام سے ہوا، جب مدینہ کے اہل نصرہ نے رسول اللہ ﷺ کو اسلام کے نفاذ کے لیے بیعت دی

حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں صحابہ کرامؓ نے اسلامی کیلنڈر کا آغاز اس سال سے کیا جس سال مدینہ میں ہجرت سے اسلامی ریاست قائم ہوئی، کیونکہ یہ اسلام کی عظمت اور شان و شوکت کا آغاز تھا، جب مسلمانوں کو جہاد کی اجازت ملی اور اسلام نے دنیا کے نقشے پر بطور دین قدم جمایا، اور جہاد کی عظمت سے اسلامی ریاست ہزار سالہ پرانی سلطنتوں کو زمین بوس کر کے چار دانگ پورے عالم میں پھیل گئی۔ لیکن آج اسلامی سال کا آغاز ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب آن کاراجہ داہر مودی کشمیر یوں کی گردنوں کو فوجی بوٹوں سے مسل رہا ہے، اور باجوہ- عمران سرکار ہارن بجا کر کشمیر سے بچتی کا اظہار کر رہی ہے، جبکہ اس حکومت کے پاس سات لاکھ اعلیٰ تربیت یافتہ فوج کشمیر کی آزادی کیلئے ایک آرڈر کی منتظر ہے!

اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ، محرم الحرام، وہ مہینہ ہے جس میں مسلمانوں کی ریاست خلافت کو غاصب سے بچانے کیلئے رسول اللہ ﷺ کے پورے خاندان نے اپنی گردن تلوار کی دھار کے سامنے پیش کر دی، تاکہ مسلمانوں کے حق بیعت انعقاد کو کوئی پامال نہ کر سکے، اور کوئی خلیفہ مسلمانوں کی بیعت کے بغیر مقرر نہ ہو سکے۔ اس عظیم قربانی نے ہمیشہ کیلئے مسلمانوں کی خلافت کو بادشاہت بننے سے روکنے کیلئے ریڈ لائن کھینچ دی اور کوئی بھی شخص مسلمانوں کی بیعت کے بغیر خلیفہ منتخب نہیں ہو سکتا۔ لیکن آج اس محرم الحرام میں جب خلافت کے انہدام کے سو بھری سال مکمل ہو گئے ہیں، مسلمانوں کے اوپر ان کی بیعت سے منتخب ہونے والے ایک خلیفہ کے بجائے 58 سے زائد ظالم و جابر استعماری ایجنٹ مقرر رہیں جن کے پاس اسلامی سرزمین کے پاسپورٹ ہیں لیکن ان کے دل واشنگٹن، لندن، پیرس اور ماسکو کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے کوئی حاکم مسلمانوں کی اس بیعت سے مقرر نہیں ہوا کہ وہ ان پر اللہ کی شریعت کو قائم کرے گا اور امت اس کی اطاعت کرے گی۔ بلکہ یہ حکمران واشنگٹن، لندن، پیرس اور ماسکو کی جانب سے ہمارے سروں پر مسلط ہیں تاکہ یہ امت پر سرمایہ دارانہ جمہوریت، لبرل سوشل آرڈر اور مغربی ورلڈ آرڈر کے اصولوں کے مطابق حکومت کریں، استعماری سیاسی، فوجی، معاشی اور اسٹریٹیجک مفادات کیلئے پالیسیاں ترتیب دیں، امت کی دولت مغرب پر نچھاور کریں، اور عوام کو مغربی نظام کے خلاف بغاوت کرنے سے روکیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو خصوصاً اے اہل نصرہ! اسلامی کیلنڈر کا آغاز محرم کا مہینہ ہمارے لیے ایک یاد دہانی ہے کہ مسلمانوں کی عظیم الشان تہذیب کا آغاز مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام سے ہوا جب مسلمانوں میں سے اہل قوت نے اپنی طاقت اور اقتدار رسول اللہ ﷺ کے قدموں میں ڈال دی۔ جب انصار کے سرداروں نے جنت کے بدلے اپنی قوت کو اسلام کے نفاذ کے لیے پیش کر دیا۔ اسلامی تہذیب کا آغاز ہجرت سے ہوا اور ہجرت اسلام کے نفاذ کے لیے نصرہ کے حصول کے بعد عمل میں آئی۔ اے افواج پاکستان! نیا اسلامی سال ہمیں ہجرت کی یاد کرتا ہے جب اسلامی ریاست کے قیام کے لیے اوس اور خزرج کے جنگجوؤں نے رسول اللہ ﷺ کو رات کی تاریکی میں عقبہ کی گھاٹی میں جنگ کی بیعت دی۔ جب عباس بن عبادہ انصاریؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، فَمَا لَنَا بِذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نَحْنُ وَقَبِيلُنَا (بِذَلِكَ) "یا رسول اللہ ﷺ جب ہم اپنے عہد (جنگ) پر پورا اتریں تو ہمارے لئے کیا بدلہ ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: الْجَنَّةُ "جنت"۔ (سیرت ابن ہشام)۔ یہی جنت کا وعدہ تمہارا منتظر ہے۔ آگے بڑھو اور خلافت کے قیام کے لیے نصرہ فراہم کرو اور مسلم تاریخ میں انصار کے جانشین ہونے کا اعزاز حاصل کر لو، اور جو کچھ اللہ کے پاس اجر ہے وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس